سوال

(804) بہت بوڑھی یا بہت چھوٹی عمر والی کی عدت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو طلاق ہوئی اور اسے ساڑھے چار ماہ اگر کوئی عورت بہت بوڑھی ہو یا چھوٹی عمر کی ہو کہ ابھی بالغ نہ ہوئی ہو تو کیا ان کے لیے بھی یہی حکم ہے کہ عدت پوری کریں اپنی طلاق کا علم ہوا تو اس کو عدت گزارنی ہوگی یا اس کی عدت پوری ہو چکی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، ایسی بوڑھی عورت جسے مردوں کی طرف رغبت نہ ہو، یا صغر السن جو بالغ نہ ہوئی ہو، ان پر عدت وفات ہے، کہ چار ماہ دس دن عدت گزاریں۔ اور اگر بیوی حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل ہے، جیسے کہ آیت کریمہ کے عموم کا تقاضا ہے:

وَالَّذينَ يُتَوَفَّونَ مِنكُم وَيَذَرونَ أَزو‌ٰجًا يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَربَعَةَ أَشهُرٍ وَعَشرًا ... ٢٣٤ ... سورة البقرة

''اور جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں، تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن تک روکے رکھیں۔"

اور حاملہ کے لیے فرمایا:

وَأُولـٰتُ الأَحمالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعنَ حَملَهُنَّ ... ٤ ... سورة الطلاق

''اور حمل والیاں ان کی عدت یہ ہے کہ ان کا وضع حمل ہو جائے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر573

محدث فتویٰ